افلاطون

یونانی فلسفی

افلاطون

(قدیم یونانی میں: Πλάτων

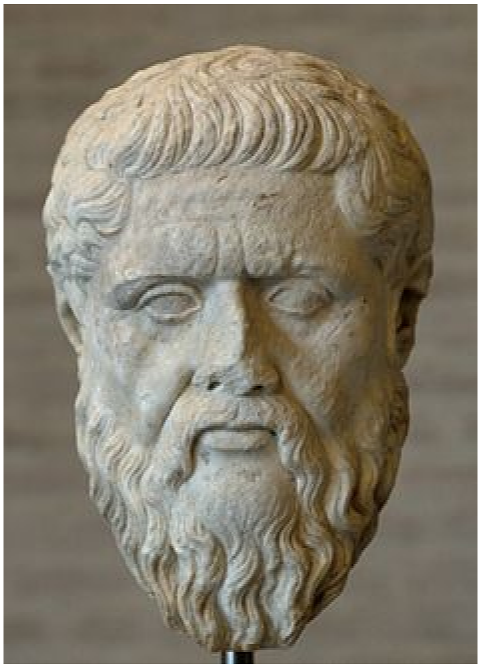

معلومات شخصیت

پیدائشی نام (قدیم یونانی میں: Ἀριστοκλῆς)

پیدائش	7 مئی 427 ق م[1] قدیم ایتھنز[2]
وفات	سنہ 347 ق م[2] قدیم ایتھنز
شہریت	قدیم ایتھنز
والد	ارسٹون[3]
والدہ	پیریکٹیون[3]

مناصب

فلاطونی اکادمی کا سربراہ

دفتر میں

387 ق.م – 347 ق.م

اسپئوسیپوس

عملی زندگی

استاذ	سقراط[4]، تھیودوروس، ہرموجینس

تلمیذ خاص	ارسطو، اسپئوسیپوس
پیشہ	فلسفی[5]، شاعر، مصنف
مادری زبان	قدیم یونانی
پیشہ ورانہ زبان	قدیم یونانی
شعبۂ عمل	فلسفہ، ادب، علمیات، قانون، سیاست، تعلیم، ح
کارہائے نمایاں	یوتھفرو، فیڈو، معذرت، قوانین
مؤثر	سقراط، ہیراکلیطس، بارامانیاس، ہومر، ارسطو
تحریک	افلاطونیت

IMDB پر صفحات

ترمیم

افلاطون (/ˈpleɪtoʊ/;[6][a] یونانی: Πλάτων[a] *Plátōn*، تلفظ [tɔ̌ːn.plá] قدیم ایٹک میں; 428/427 یا 424/423[b] – 348/347 قبل مسیح) قدیم یونان کا فلسفی اور ایتھنز کی اکادمی کا بانی تھا یہ اکادمی مغربی دنیا کا اولین اعلیٰ تعلیم کا ادارہ تھا۔ وہ فلسفہ کی ترقی میں خاص طور پر مغربی روایت میں سب سے زیادہ اہم شخص تصور کیا جاتا ہے۔[7] دیگر معاصر یونانی فلسفہ کے برعکس افلاطون کا پورا **کام** 2400 سال سے محفوظ رہا ہے۔[8]

اس کے استاد، سقراط اور اس کے سب سے مشہور طالب علم، ارسطو اور افلاطون نے مغربی فلسفہ اور

سائنس کی بنیاد رکھی ہے۔[9] الفرڈ نارتھ وائٹ ہیڈ نے یورپی *فلسفیانہ روایت* کی عمومی خصوصیات کو *افلاطونی فکر کے حواشی کا ایک سلسلہ* قرار دیا۔[10] مغربی سائنس، فلسفہ اور ریاضی کے لیے ایک بانیانہ شخصیت بننے کے علاوہ، افلاطون کا حوالہ اکثر مغربی مذہب اور روحانیت کے بانیوں میں بھی دیا جاتا ہے۔ [11]

افلاطون ہی فلسفے میں تحریری مکالمے اور جدلیاتی طرز کا موجد ہے۔ افلاطون اپنی کتابوں جمہوریت اور قانون اور دیگر مکالمات، جن میں وہ ابتدائی سیاسی سوالات کے فلسفیانہ نقطہ نظر سے حل پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے، ان کی وجہ سے مغربی سیاسی فلسفہ کا بانی نظر آتا ہے۔ افلاطون پر سب سے زیادہ فیصلہ

کن فلسفیانہ اثرات کا سبب سقراط، بارامانیاس، ہیرا کلیطس اور فیثاغورث کو مانا جاتا ہے۔[12]

اسٹنفورڈ دائرۃ المعارف برائے فلسفہ افلاطون کے بارے میں کہتا ہے کہ . . . وہ مغربی ادبی روایت میں تاریخ فلسفہ کا سب سے شاندار، صاحب بصیرت، وسیع الاثر مصنفین میں سے ایک ہے۔ ... وہ پہلا مفکر نہیں تھا یا جس مصنف کے لیے "فلسفی" کا لفظ استعمال کیا جانا چاہیے۔ لیکن وہ خود صاحب شعور تھا جسے فلسفہ تشکیل دینے کا شعور فہم تھا۔

سوانح

ابتدائی زندگی

ﺗِ ...

تفصیلی مضمون کے لیے افلاطون کی ابتدائی زندگی ملاحظہ کریں۔

محفوظ رہ جانے والے قلیل ثبوتوں سے افلاطون کی ابتدائی زندگی اور تعلیم کے بارے میں بہت کم معلوممات میسر آتی ہیں۔ افلاطون کا تعلق ایتھنز کے ایک فعال دولت مند سیاسی خاندان سے تھا۔

مکالمات

افلاطون سقراط کا شاگرداور متعدد فلسفیانہ مکالمات کا خالق اور ایتھنز میں اکادمی(اکیڈمی) نامی ادارے کا بانی تھا جس میں بعد ازاں ارسطو نے تعلیم حاصل کی۔ افلاطون نے اکیڈمی میں وسیع پیمانے پر تعلیم دی اور بہت سے فلسفیانہ موضوعات، جن میں

سیاست، اخلاقیات، مابعدالطبیعیات اور علمیات شامل ہیں، پر لکھا۔ افلاطون کے مکالمات اس کی اہم ترین تحریریں ہیں، اگرچہ اس سے بعض خطوط بھی تک پہنچے ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے کہ افلاطون کے تمام مصدقہ مکالمات صحیح سلامت ہم تک آئے ہیں۔

تاہم بعض ماہرین نے افلاطون سے منسوب مکالمات (First Alcibiades, Clitophon) کو مشکوک قرار دیا ہے یا ان کے مطابق بعض تحریریں سراسر غلط طور پر اس سے منسوب کر دی گئیں (Demodocus, Second Alcibiades)۔ جبکہ افلاطون سے منسوب تمام خطوط کو بھی جھوٹا قرار دیا گیا ہے، تاہم ساتویں خط کو ان دعووں سے مستثنی قرار دیا گیا ہے۔

سقراط کے اثرات

سقراط افلاطون کے مکالمات کا کم و بیش مرکزی کردار ہے۔ مگریہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ تحریر کردہ دلائل میں سے کون سے افلاطون کے اور کونسے سقراط کے ہیں۔ کیونکہ سقراط نے بذات خود کچھ تحریر نہیں کیا۔ اس مسئلے کو عموما ”سقراطی مسئلہ“ کہا جاتا ہے۔ تاہم اس میں کوئی شک نہیں کہ افلاطون اپنے استاد سقراط کے خیالات سے بے حد متاثر تھا اور اس کی ابتدائی تحریروں میں بیان کردہ تمام خیالات اور نظریات ماخوذ ہیں۔

وفات

افلاطون 348،349 ق م میں فوت ہوا۔[13]

مزید دیکھیے

- کتب خانہ افلاطون

حوالہ جات

1. http://mek.oszk.hu/03400/03410/html/6677.html
2. ^ ا ب مصنف: افلاطون — مدیر: Luc Brisson — صفحہ: IX — ISBN 978-2-08-121810-9
3. ^ ا ب مصنف: افلاطون — مدیر: Luc Brisson — صفحہ: 2060 — ISBN 978-2-08-121810-9
4. http://law2.umkc.edu/faculty/projects/ftrials/socrates/plato&soc.html

5. یو ایل اے این - آئی ڈی: https://www.getty.edu/vow/ULANFullDisplay?find=&role=&nation=&subjectid=500248317 — اخذ شدہ بتاریخ: 14 اپریل 2019 — خالق: گیٹی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ — شائع شدہ از: 8 جولائی 2016

6. Jones 2006.

7. "...the subject of philosophy, as it is often conceived—a rigorous and systematic examination of ethical, political, metaphysical, and epistemological issues, armed with a distinctive method—can be called his

invention" (Kraut، Richard (11 ستمبر
2013). ویکی نویس: Zalta، Edward N.
"Plato". The Stanford Encyclopedia of
Philosophy. Stanford University. اخذ
شدہ بتاریخ 3 اپریل 2014.)

8. Cooper, John M.; Hutchinson, D. S.، eds. (1997): "Introduction".

9. افلاطون دائرۃ المعارف بریطانیکا پر

10. Whitehead 1978، صفحہ. 39.

11. Michel Foucault، The Hermeneutics of the Subject

12. "Though influenced primarily by Socrates, to the extent that Socrates

is usually the main character in many of Plato's writings, he was also influenced by Heraclitus, Parmenides, and the Pythagoreans" .(//(http://www.iep.utm.edu/plato

13. *حکایت فلسفہ (ول ڈیوراں)مترجم مولوی احسان احمد،صفحہ 8*

ویکی کومنز پر افلاطون سے متعلق سمعی و بصری مواد ملاحظہ کریں۔

اخذ کردہ از «https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=افلاطون&oldid=4117657»

آخری ترمیم 22 دن قبل بدست JarBot

تمام مواد CC BY-SA 3.0 کے تحت میسر ہے، جب تک اس کی مخالفت مذکور نہ ہو۔